

جماعت احمدیہ کا صنعتی تحقیقی اور علمی ادارہ

سیدنا حضرت امیر المومنین امیر المومنین علیہ السلام نے اپنے کو قتل و سرحد
ان کی قیادت کی کیا درگاہ تھی۔ ان کی قیادت کو قائم ہوئے
انہوں نے سال ہو چکے ہیں۔ اس کے قیام کی غرض
سلسلہ عالمی احمدیہ کی بڑھتی ہوئی علمی تعلیمی اور
مالی ضروریات کے سائل کو حل کرنا تھا چنانچہ
انہوں نے ایک وسیع پیمانہ پر تیار ہو کر اس میں زیادہ تر
کیا اور میرجے ماننے والے تھے۔ اس کام کی نگرانی کے
لئے ڈاکٹر عبد الاحد صاحب لاپور، راجہ علی علی
سے زندگی وقف کر کے آئے۔

تادیان میں انسٹی ٹیوٹ کے لئے ایک عمارت
 بھی بنائی گئی تھی جس میں لیبارٹری - فزیکل لائبریری
 اور دفاتر تھے۔ بیرونی اور مقامی وسائل سے
 لیبارٹری کا ساز و سامان کثیر رقم کے خرچ سے
 ملے گا یا گی۔ لائبریری کے لئے مستند اور تازہ ترین
 مطبعہ مہیا کرنا ضروری ہو گیا اور ایک تجرباتی
 فارم بھی بنایا گیا جس میں انڈیا اور سویڈن کی
 فصلیں کاشت کی گئیں۔ تادیان میں ہجرت سے
 قبل ہی صنعتی تجربات کے لئے یہ ٹنگ کی سہاٹی
 اور میٹ بنانے کی مشینری پہنچ گئی۔
 اس عرصہ میں متعدد طلباء مائٹس کی تعلیم
 حاصل کرتے رہے تاکہ وہیں انسٹی ٹیوٹ کے
 پروگرام کو مکمل حلقہ جاریہ عمل پہنایا جاسکے۔ دو
 سکالرز ایسٹن میں امریکہ میں بھجوائے گئے جن میں
 خاکار راقم بھی شامل تھا۔ میرا تعلق انجینئرنگ سے
 تھا۔ اور دوسرے دوست نے کیم نامہ فارم میں
 سائنس کی شری سے تعلق رکھتے تھے۔ تعلیم کے علاوہ
 آجانبہ خصوصیت سے فارمیسیوں میں ٹریننگ
 حاصل کی۔ بنارس ہندو یونیورسٹی میں بھی دو طلباء
 فزیکل تعلیم دلوائے گئے۔

[illegible]

یہاں پہنچ کر ہماری انسٹیٹیوٹ نے پاکستان کے
استحکام کے لئے حکام کو دوہم سہما نے میں قابل
حصہ دیا اور صاف مختلف مشاوریہ کمیٹیوں میں
مشاورت کے ذریعہ ملک میں صفت کے قیام اور
خروج کے لئے تجربات کو کے بھی مدد کی۔ ان میں
فائن میکینک اور میڈیکل کے متعدد تجربات شامل
میں۔ پانی پور کے قیود میں ایک صنعتی شعبہ اب تک
انسٹیٹیوٹ کی نگہانی میں چل رہا ہے۔ اس عمر میں
اعلا تعلیم کا پروگرام کافی طور پر بھی جاری رہا۔
اور دوسرے کارڈ انسٹیٹیوٹان اعلیٰ ٹیکنیک حاصل
کرنے کے لئے بھجوائے گئے۔

حالی ہی میں بیرونی مالک سے دوسرے آئے والے
سکا مرزے نے انٹی ٹریٹ کے پروگرام پر نظر ثانی کی ہے
اور سلسلہ کی نئی ضروریات اور پروگرام کے پیش نظر
اصلاح مثلاً لاٹری عمل سیدنا حضرت امیر المؤمنین
ایبہ (رضی اللہ عنہ) نے کی خدمت میں پیش کیا گئی۔ نئے
پروگرام میں مالی کفایت کے نقطہ نگاہ سے متعدد
صفتیں مثلاً فارمیسی، ٹیکس، فنانس، کمیکل
اور فیکل انڈسٹری وغیرہ میں جیسے جیسے
حالات و حازت دیں گے یہ صنعتیں برسر کار آتی
جائیں گی۔ ایک طرف علمی تحقیق کا دروازہ
کھلا رہیگا۔ اور دوسری طرف سلسلہ کی مالی کفایت
یہ سہیگی۔ انشاء اللہ العزیز

ایک اہم کام نیز چرخی ٹیوٹ کے سید مرتضیٰ صاحب
مذہب و مسائل کا ہے۔ اس شعبہ کے تحت ایسے
مطلبہ حضرات جو مسائل کی آڑ کے مذہب پر باجموع
اور اسلام پر مخصوص کیے جاتے ہیں ان کا رد کرنا
مقصود ہے اور اسی طرح مسائل کے ذریعہ اثبات
و اسلام اور اثبات صداقت کے لئے قابل ذکر
معلومات مہیا کی جا سکیں مثلاً یہ ہے کہ اس
کلام کے لئے (ادارہ کے کارکن بھی اپنے فرائض سر انجام
دیں گے۔ انشاء اللہ العزیز۔) مگر کام کی وسعت
و اہمیت کے پیش نظر ضروری ہے کہ سروسے علم دوست
احباب بھی اس طرف توجہ کریں اور اپنے مطالعہ کے
دوران میں مندرجہ بالا امور جو مسائل اور مذہب سے
باجموع اور اسلام سے مخصوص تعلق رکھیں ان کے
درستی و حلاوت و اوجہات اور جو کئے کو اس تحقیق سے
فضل عمر و میرج چرخی ٹیوٹ ۱۰۸ س اول ناگن
لاہور کو مندرجہ مطلق و نامیں۔ اس ضمن میں الٹنی ٹیوٹ
کی لاٹری میں اس لئے کچھ ہمارا بھی مندرجہ ہے لہذا جو

احباب! اس موضوع سے متعلقہ مذہبی یا ماسخک
مطالعہ میں سبھا کیوں۔ ہم ان کا پیش کش کو نہایت
شکریہ کے ساتھ قبول کریں گے۔

عقل سے مذہب و مائش کا دیان میں جاری
 لگا کھاتی۔ مگر جنت کی رو میں اس کا کام بھی آتا ہے
 اب اللہ تعالیٰ نے اسے فضل و کرم سے اس کام کی
 تجدید کی جا رہی ہے اور احباب جماعت کو
 تعاون کی دعوت دی جا رہی ہے۔ امید ہے
 کہ احباب کو اس پر کام حقاً توجہ دیں۔
 اور امتیاضت اسلام کے عقلی و فنی
 اپنی اور اہل لزوم جماعت کی روایت کو ہم قدر
 رکھیں گے۔

مخالفین احمدیت کن کے نقاد

دارالکرم مدنی محمد الدین

قرآن کریم میں آتا ہے کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دعویٰ کیا کہ آپ خدا کی طرف سے رسول اور نبی ہیں تو مخالفین نے کہا کہ یہ خدا کی طرف سے نہیں ہے بلکہ جادوگر اور یاہلک ہے خدا نے فرمایا: کذالک ما اتی الذین من قبلی من رسول الا القوا ساحراً و مجنوناً کہ ان کفار کی کیا بات ہے ہمیشہ میں لعین اپنے اپنے کئے کے رسول مگر ساحر اور مجنون ہی کہتے چلے آئے ہیں۔

پھر فرمایا: انما اصحابہ بلہم قوم طاعون۔

(ذاریت ۲۳) کہ کیا پہلے کفار بعد میں نیلے کفار کہ وجہت کہتے ہیں کہ تمہیں اس دیکھیں میں حال کوئی عورت کی بیگم یہ سرکش لوگ ہیں اور وہی ناشائستگی کا کام کرتے ہیں۔ قرآن کریم کے دوسرے مقام میں آیا ہے: قلنا جمعنا قلوبہم کہ ان کو دیکھے دل پہلے کفار کے دلوں سے مل چکے ہیں۔ اسی وجہ سے ان جیسے کام کرتے ہیں اور خدا کے رسول کو برا کہلا کہتے ہیں۔

موجودہ زمانہ میں ہمارے حضرت مرزا غلام
صاحب قادیانی کو دین اسلام کی تجدید کے لئے مقرر
فرمایا۔ یورپ نے حقانیت اسلام کے لئے انھیں
کو جو کمزوری میں ڈال دیا اور وہ خدمت اسلام کی
کے اس وقت کے علماء و کبار اٹھ کر یہ انجی خدمت
کے لئے موزوں ملے اس کا خیر نتیجہ یہ ہوا کہ
محمد حسیں بیگ نے حضرت شیخ مودود علیہ السلام
کی کتاب مبارکین احمدیہ پر جو نو نو لکھا جس میں یہی
الفاظ لکھے اور اس کتاب کی ثابت درجہ تفسیر
کی اور کچھ تخریفات لکھی جاتی جو اس میں مذہب
باطلہ کا رد ہیں یہ عقائد یہ وہی کتاب تھی جس میں حضور
سابقہ کشف بھی درج ہے کہ یہ۔

حضرت رسول مقبول علیہ السلام اور حضرت
علیہ السلام اور حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہما

ریسرچ انجی ٹیوٹ سلسلہ عالمی احمدیہ کا مفت
 ادارہ ہے۔ اس نے اس کے کارکنان پر وقت احباب
 جماعت کے مفید مشورہ کو قبول کرنے کے لئے
 تیار ہی نہیں بلکہ تعمیل بھی مہیا کی۔ جماعتی اداروں کی
 کامیابی میں ہمارے قیام جماعت کی ذمہ داریوں
 میں داخل ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل دعا ہے کہ
 وہ اپنے فضل و کرم سے کارکنان کی بفضل و توفیق پر
 انجی ٹیوٹ کو سلسلہ کے مفاد کے لئے بہتر سے بہتر
 کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اس انجی ٹیوٹ
 کو ادارہ فلاحی کی ذمہ داری دینا چاہئے اور ادارہ فلاحی
 کے وعدے ہمارے ذمہ یوروں ہیں تاکہ ہم اس کی
 رمانہ کھریدیں۔ آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین۔

مخالفین احمدیت کن کے نقش قدم پر چل رہے ہیں؟

(از کرم مولوی فقیر الدین صاحب مولوی فاضل)

اور حضرت طاہرہ الزہرا علیہا السلام نے اپنے ہاں ایک طرح حضور
کا سر مبارک اپنی ران پر رکھ لیا۔ طاہرہ کے اس
کشف سے اگر کچھ ثابت نہ ہوتا ہے تو یہ کہ حضرت سید المر
علیہ السلام کو اس مقدس کرم سے بالیرہ تعلق ہے۔
اور یہ ایک کشفی امر ہے اور خواب اور کشف تعجب طلب
ہوئے ہیں۔ مگر اسی وقت کے جاہل ملکا اس کشف
کو غلام انماں کے سامنے چھپتے ہیں اور ان کو
اشغال و لاتمان ہیں۔ چنانچہ چند واری ملائوں
نے تو اپنا پیشہ یہ رہا ہے کہ وہ مختلف
شہروں میں گھومتے پھرتے ہیں اور مذکورہ کشف
کو پیش کوئے بیان کرتے ہیں کہ یہ ایسی توہین کی گئی ہے
کہ جس کی نظیر نہیں حضرت سعدیؒ نے کچھ کہا ہے۔
میر تقی محمد عداوت بود کہ تم علیہ است
گل امت سعدی و در چشم دشمن فاد است
بخاری شریف سے ثابت ہے کہ امیرائے
کینین میں حوالت کرتے رہتے ہیں کہ ایک وقت
میں ایک چیز کو اچھی قرار دیتے ہیں اور بعد حالات
بدلتے ہی اسی چیز کو برا قرار دینے لگ جاتے ہیں
چنانچہ لکھا ہے کہ جب عبداللہ بن سلام یہودیوں
کے ایک عالم مسلمان ہونے لگے تو وہ رسول کرم صلی اللہ
علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کیا کہ میں مسلمان
ہونا چاہتا ہوں مگر اسلام کے اظہار سے پہلے میرا
معلق یہودی قوم سے جو کچھ رہا جائے کہ میری کیا
پوزیشن ہے کہ نہ جب میں نے اسلام کا اظہار
کرو یا تو یہودی کہنے لگ جائیں گے کہ یہ ایسا
آدمی تھا۔ (اس پر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
عبداللہ بن سلام کو تو ایک کمرہ میں بند کر کے
چھپا دیا اور یہودیوں کو بلا کر چھپا کر عبداللہ بن
سلام تم میں کیا شخص ہے؟ بخاری شریف میں لکھا ہے